سوال

(370)قد قامت الصلوۃ کے جواب میں اَقَامَہَا اللہُ وَاَدَامَہَا کہنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جس وقت اقامت کہنے والا ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کہے تو اس کے جواب میں ''اَقَامَہَا اللّٰہُ وَاَدَامَہَا'' کہنا چاہیے کہ نہیں؟ محمد اقبال کیلانی کی کتاب 'کتاب الصلاۃ'' میں لکھا ہے کہ یہ صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مشارٌالیہ روایت واقعی ضعیف ہے۔ امام منذری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

' فِی إِسْنَادِہٖ رَجُلٌ مَجْهُولٌ، وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ تَكَلَّمَ فِيهِ غَيْرُ وَاحِدٍ وَوَثَّقَهُ أَحْمَدُ، وَيَحْيَىٰ بْنُ مُعِينٍ' عون المعبود: ۲۰۸/۱

لہٰذا اصل کلمہ ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کو ہی اختیار کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:338

محدث فتویٰ